## سوال

ایک حدیث : ( منگنی خفیہ رکھو اور نکاح اعلانیہ کرو ) کا حکم

## جواب

الحمد للہ.

ں حدیث کو دیلمی نے مسند الفردوس میں بیان کیا ہے ( منگنی کو خفیہ رکھو اور نکاح کا اعلان کرو ) البانی رحمہ اللہ نے ضعیف الجامع الصغیر (2494) میں اور اسی طرح ضعیف الجامع (922) میں ضعیف قرار دیا ہے۔

لہ معنوی طور پر صحیح ثابت ہے اور صحیح حدیث میں (ظاہر کرو) کی بجائے : (اعلان کرو) کے الفاظ ہیں۔

ے کہ امام احمد نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے حدیث روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ( نکاح کا اعلان کرو ) اس حدیث کو البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل میں حسن قرار دیا ہے (1993)۔

س معنی میں کہ نکاح کے گواہ بناؤ تو یہ جمہور علمائے کرام کے ہاں واجب ہے ، بلکہ گواہ بنانا نکاح کے صحیح ہونے کی شرائط میں شامل ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : ( ولی اور دو گواہوں کے بغیر کوئی نکاح نہیں ) اسے البانی نے صحیح الجامع (7557) میں صحیح کہا ہے۔

ل (3/167)۔

ہل علم کے اس موقف کی تائید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے بھی ہوتی ہے کہ : ( اپنے کام پورے کرانے کے لئے انہیں خفیہ رکھ کر [ اللہ سے ] مدد چاہو؛ کیونکہ ہر وہ شخص جسے نعمت ملے تو اس سے لوگ حسد کرتے ہیں ) اس حدیث کو طبرانی نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح الجامع (943) میں صحیح قرار دیا ہے۔

تو اس طرح یہ معاملہ صرف منگنی کے ساتھ ہی خاص نہیں ہے بلکہ انسان کو چاہیے کہ کوئی بھی شخص کسی ایسے آدمی کے سامنے اپنے اوپر ہونے والی اللہ کی نعمتوں کو ظاہر نہ کرے جو حاسد ہو۔

ہ منگنی کے موقع پر تقریب کا انعقاد ایسا معاملہ ہے کہ بہت سے لوگوں کو اس کی عادت پڑ گئی ہے ، اور ان شاء اللہ اس میں کوئی حرج والی بات بھی نہیں ہے۔

تقریب میں شرعی احکامات کو مدنظر رکھنا ضروری اور لازمی ہے ، اس لیے ایسی تقاریب میں مرد وزن کا اختلاط نہیں ہونا چاہیے ، اسی طرح دف کے علاوہ کوئی بھی آلات موسیقی استعمال نہ کئے جائیں؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی بیاہ کے موقع پر صرف دف بجانے کی اجازت دی ہے۔

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

67884